ماحولیاتی آلودگی

انسان اور زمین لازم وملزوم ہیں۔ایک کے بغیر دوسرے کا تصور ممکن نہیں۔جدید دور سائنسی ایجادات کا دور ہے۔جس قدر ایجادات پچھلی ایک آدھ صدی کے زمانے میں ہوئی ہیں اتنی ایجادات پچھلی تمام صدیوں میں مل کر بھی نہیں ہوئیں۔سائنسی ایجادات نے جہاں انسانی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کیے ہیں وہیں اس کے منفی اثرات سے انکار بھی ممکن نہیں۔

انسانی سہولت کی ہزار ہا اشیاء سامنے آئیں،جن کی بدولت انسانی زندگی بنیادی سہولتوں سے ہمکنار ہوئی،لیکن اس کے ساتھ ساتھ سائنسی ایجادات نے کتنی ہی ایسی باتوں کو جنم دیا،جو انسانی زندگی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔صنعتی ترقی نے ہمارے لیے نت نئے مسائل کا اضافہ کیا ہے۔ان مسائل میں سے ایک اہم اور بنیادی مسئلہ آلودگی کا ہے۔آلودگی ہمارے ماحول کو خاموشی سے دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔یہ زمین،پانی اور ہوا کو ضرر رساں بنا رہی ہے جس کی وجہ سے نئی نئی بیماریاں انسانی زندگی کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہیں۔

آلودگی پوری دنیا کا مسئلہ ہے۔زمین،پانی اور ہوا خداوند تعالیٰ کی بڑی نعمتیں ہیں،لیکن جدید صنعتی ترقی اور سائنسی انقلاب نے ان نعمتوں کو خالص نہیں رہنے دیا۔کارخانوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والے فاضل زہریلے مادے مٹی،پانی اور ہوا کو آلودہ کر رہے ہیں۔اس وجہ سے انسانی زندگی کو عجیب وغریب مسائل کا سامنا ہے۔فیکٹریوں اور کارخانوں کا آلودہ پانی زیرِ زمین پانی کو بُری طرح متاثر کر رہا ہے۔

اس وجہ سے آج کئی طرح کی بیماریاں عام ہو رہی ہیں۔صنعتی علاقوں کے زہریلے مادے زمین پر بکھر کر مٹی کی قوتِ نمو کو اپنے زہریلے پن کی وجہ سے بنجر بنا رہے ہیں۔سونا اگلنے والی زمین سیم،تھور،اور بنجر پن کا شکار ہوتی جا رہی ہے۔اس وجہ سے نہ صرف ہماری زمین کی زرخیزی میں فرق آ رہا ہے بلکہ ہماری فصلوں کے معیار اور مقدار میں بھی کمی واقع ہو رہی ہے۔

فیکٹریوں اور کارخانوں سے نکلتا ہوا دھواں ہماری فضا کو آلودہ کر رہا ہے۔اسی طرح دھواں چھوڑتی گاڑیاں فضائی آلودگی میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔خالص ہوا میں زہریلی ہوا کی آمیزش سے فضائی پاکیزگی اور خالص پن میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے،جو براہِ راست انسانی زندگی سے وابستہ ہے۔یوں انسان پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں مثلاً دمہ،کینسر اور دل کے عوارض عام ہو رہے ہیں۔شور اعصابی نظام کو بُری طرح متاثر کرتا ہے۔شور کی آلودگی غیر ضروری اور بے ہنگم آوازوں سے پیدا ہوتی ہے۔

یہ آلودگی ہمارے اعصاب،ذہن اور جسم پر انتہائی بُرے اثرات مرتب کرتی ہے۔شور کی آلودگی سے انسانوں میں بُردباری،متانت،تحمل اور قوتِ برداشت ختم ہو جاتی ہے اور کئی طرح کے نفسیاتی عوارض جنم لیتے ہیں۔قوتِ سماعت اور قوتِ مدافعت میں کمی واقع ہو جاتی ہے جو نفسیاتی امراض کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر،چڑچڑے پن اور دل کی بیماریوں کا موجب ہے۔یہ آلودگی انسانی زندگی کے لیے مُضر ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں تاکہ ہمارے اردگرد تیزی سے بڑھتی ہوئی ان آلودگی پر قابو پایا جا سکے۔